

## ۱۴۔ جلال کا بادشاہ اے ک دعوت کا منتظر ہے

کے آپ کبھی اس بات پر حے رائگی ہوئی کہ جب اے ک شخص ”نئے سرے سے پے دا“ ہوتا ہے، تو اس وقت حقے قت میں کے ا ہوتا ہے۔ کے اے ک مسے حی اے مان میں نے اجنم ہے؟

اگر چہ کافی عرصہ پہلے مجھے بھی خدا کے اس عظم عمل کا تجربہ حاصل ہوا۔ مگر حال ہی میں مجھے پتہ چلا کہ نئی پے دائش کے وقت حقے قت میں کے ا ہوتا ہے۔ جب اے سوع مسے ح زندہ ہوئے تو انہوں نے کہا کہ مے را باپ آسمان سے اپنے لوگوں کے لئے مددگار بھیجے گا (اے وحنا ۴۲:۴۱) اے عنی وک قدرت جس کے باعث اے سوع مردوں میں سے جی اٹھا۔ اب ہر کوئی اس قدرت کو اپنی زندگی میں حاصل کر سکتا ہے کے ونکہ اے ک خدا کا روح ہے اور

جب خدا اس کو ظاہر کرتا ہے تو ہم گھبرا کر اس کا انکار کرتے ہیں۔

وک جونئے سرے سے پے دا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں وک خدا کی نسبت ایلے س کے فرزند زے ادا لگتے ہیں۔ اور اے ک چے ز مسے ح کے لئے اے ک بہت بڑا نقصان ہے۔ کے ونکہ اس طرح کے لوگ تجربے کے ابتدائی مراحل میں ہوتے ہیں اس لئے دنے کسی محبت ان پر غالب آجاتی ہے اور وک مسے ح سے دور ہو جاتے ہیں۔ درحقے قت اُن کے دلوں میں لے جے بوے اگے اے اگر اس کو مناسب روحانی خوراک دی جائے تو وک خدا میں اے ک تنا آور درخت بن جاتا ہے۔

مسے حی بننے سے کے ا ہوتا ہے۔ اس حقے قت کو سمجھنا مشکل ہے۔ اس بات پر اے مان لانا مشکل ہے کہ اے ک ہی خدا اے عنی باپ اے ٹے اور روح القدس کی دلفرے ب حضوری ہمارے بدنوں میں ہوتی ہے۔ روح القدس کے بغیر امن، سکون اور محبت کا تجربہ حاصل کرنا ناممکن ہے۔ اگر چہ اکثر مسے حی لوگ اس حضوری کو محسوس کرتے ہیں۔ مگر صرف وہی دن بدن اے سوع کے ساتھ تعلق قائم رکھتے ہیں۔ ۴۲ زبور میں لکھا ہے اگر ہم مقدس پہاڑ پر خدا کی حضوری میں داخل ہونا چاہتے ہیں، تو پھر ہمیں اپنے دلوں اور ہاتھوں کو صاف کرنا ہوگا۔ دوسرے لفظوں میں اُس کے قرے ب جانے کے لئے ہمیں اپنے گناہوں بھری زندگی کو راستبازی میں بولنا ہوگا۔

پھر اے ک زبور پڑھیں ”جلال کا باشاہ آئے گا“

اے ک جاننا کتنا پر جوش ہے کہ خدا خود جلال کا بادشاہ ہے۔ پولوس رسول نے وضاحت کی کہ ہمارے بدن میں کے برتن ہیں جن میں خزانہ رکھا گے اے۔ (۲۔ کورنتھیوں ۷:۱۴) اے سوع مسے ح کے بہت سارے نام اس چے ز کو جاننے میں ہمارے مدد کرتے ہیں۔ اُس کی حضوری ہم میں کے ا کر سکتی ہے۔ مثال کے طور پر وک ہمارے لئے امن کا شہزادہ۔ چرواہا، زندگی کا پانی، اور روٹی، ہمارا سردار کاہن، مددگار، ہاں تک کہ ہماری راستبازی کا بادشاہ ہے۔

کے آپ چاہتے ہیں کہ وک آپ میں سکونت کرے؟ اس کا آسان حل اے ک ہے کہ اے سوع مسے ح کے سامنے اپنے گناہوں

ڪا اقرار ڪرڻ اور اس سے معافى مانگڻ۔ اور پهر اُس ڪو اپنى زندگى مڙن آنڻ ڪى دعوت دڙن دڙن ڪا ڪتتا آسان هڙ۔  
تا هم بمت سے لوگ اس پر اڙ مان لانڙ سے انڪار ڪرتڙ هڙن۔ جلال ڪا بادشاه آڙ ڪى دعوت ڪا منتظر هڙ۔